أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ: مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد رسول الله وخاتم النبيين

تحریر: ابو خبیب امیر حمزہ

سب حوالہ جات کتابوں کی تصویریں لینے کے لئے اس نمبر پر رابطہ کریں صرف واٹس ایپ پر

WhatsApp – 03024358081

تحقیق روایت التساخین

روایت: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَرِيَّةً، فَأَصَابَهُمُ الْبَرْدُ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَمْسَحُوا عَلَى الْعَصَائِبِ وَالتَّسَاخِينِ

(سنن أبي داود : 146 مسند أحمد : 22383)

ترجمہ: ہم سے **احمد بن محمد بن حنبل** نے بیان کیا، **ان سے یحییٰ بن سعید نے بیان کیا، انہوں نے ثور سے، انہوں نے راشد بن سعد سے، ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ (چھوٹا لشکر) بھیجا تو اسے ٹھنڈ لگ گئی، جب وہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو رسول اللہ ﷺ نے انھیں (وضو کرتے وقت) عماموں (پگڑیوں) اور تساخین پر مسح کرنے کا حکم دیا۔**

التساخین سے بعض نے جرابیں مراد لی ہیں

اول: یہاں التساخین سے جرابیں نہیں بلکہ چمڑے کے موزے مراد ہیں

دوم: یہ روایت ضعیف ہے

مندرجہ ذیل محدثین نے اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے

شمار	محدثین	حوالہ

1	امام احمد بن حنبل : نے کہا کہ راشد بن سعد نے ثوبان رضی اللہ عنہ سے کچھ بھی نہیں سنا اور کہا کہ ثوبان سے راشد بن سعد کا سننا ناممکن ہے کیونکہ ثوبان کافی پہلے وفات پا چکے تھے	جامع العلوم (جلد 14 صفحہ 144 العلل ومعرفة الرجال لِلإمام أحمد جلد 3 صفحہ 129
2	امام بخاری	(الدرایہ (جلد 1 صفحہ 72
3	ابو بکر الجصاص	(احکام القرآن (جلد 3 صفحہ 357
4	امام ابن حزم	(المحلی بالآثار (جلد 1 صفحہ 317
5	امام بیہقی	الدرایہ (جلد 1 صفحہ 72)
6	علامہ ماردینی ترکمانی	الجوہر النقی جلد 1 صفحہ 61)
7	ابن سید الناس	النفح الشذي جلد 2 صفحہ 391
8	حافظ ابن حجر عسقلانی	الدرایہ (جلد 1 صفحہ 72)
9	امام شوکانی	(نیل الاوطار (جلد 1 صفحہ 379
10	نواب صدیق الحسن خان بھوپالی	(الدوضۃ الندیہ (جلد 1 صفحہ 39
11	عبد الرحمن مبارکپوری	(تحفۃ الاحوذی (جلد 1 صفحہ 355
12	شیخ حازم علی قاضی	(تخریج بلوغ المرام (صفحہ 16
13	عبد القادر الارناؤوط	(جامع الاصول (جلد 7 صفحہ 170
14	قاضی الحسن بن احمد الرباعی	فتح الغفار الجامع الاحکام (جلد 1 صفحہ

		97)
15	**محمد خلوف عبد اللہ**	شرح الامام باحادیث الاحکام (جلد 4 صفحہ 374)
16	**حسن بن محمد االوائلی الصنعانی**	نزھۃ الالباب فی قول ترمذی (جلد 1 صفحہ 345)
17	**خالد ضعف اللہ الشلاحی**	(التبیان (جلد 1 صفحہ 374
18	**ابو علی سلمان بن ردیع**	جمع الفوائد من جامع الاصول (جلد 1 صفحہ 100)
19	**طارق بن عوض اللہ**	(تخریج بلوغ المرام (جلد 1 صفحہ 69
20	**عبد الرؤف بن عبد الحنان**	القول المقبول فی شرح صلوۃ الرسول ((صفحہ 210
21	**ذاھر بن سالم بالفقیہ**	شرح عمدة الفقه - ابن تیمیة جلد 1 صفحہ 254
22	یاسر کمال و خالد ابراھیم السید و عبد الفتاح و احمد فوزی	شرح ابو داؤد ابن ارسلان جلد 2 صفحہ 115
23	**شیخ علی محمد معوض و شیخ عادل احمد عبد الموجود**	تلخیص الحبیر (جلد 1 صفحہ 281) وبدایۃ المجتھد ونھایۃ مقتصد (جلد 1 صفحہ 377)

نوٹ: اس روایت کو امام حاکم نے مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہے اور امام ذھبی نے ان کی موافقت کی ہے

اس کا جواب خود امام ذھبی نے دیا ہے کہا ہے کہ

امام حاکم کو خطاء (غلطی) ہوئی ہے کہ جو اس نے کہا ہے کہ یہ مسلم کی شرط پر صحیح ہے اس لئے کہ راشد بن سعد نہ بخاری کا راوی ہے اور نہ مسلم کا اور دوسرا راوی ثور مسلم کا نہیں۔

(سیر أعلام النبلاء جلد 2 صفحہ 1674)

فہم علماء محدثین میں یہاں اس روایت میں التساخین سے کیا مراد ہے

مندرجہ ذیل محدثین نے اس حدیث میں لفظ التساخین سے الخفاف (یعنی چمڑے والے موزے) مراد لئے ہیں چند ایک کے نام

شمار	محدثین	حوالہ
1	**امام احمد بن حنبل**	**مسائل الإمام أحمد صفحہ 35**
2	**عبد اللہ بن احمد بن حنبل**	**مسائل الإمام أحمد صفحہ 35**

3	امام ابن حزم	(المحلی بالآثار(جلد 1 صفحہ 317
4	امام بغوی	شرح السنہ بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ
5	امام السرخسی	المبسوط جلد 1/ 101
6	مجد دالدین بن تیمیہ	المنتقی من أخبار 1/77
7	امام ابن تیمیہ	الفتاوی الکبری 1/311 شرح عمدۃ الفقہ 1/254
8	امام ذیلعی	نصب الرایہ 1/165
9	ابن سید الناس	النفح الشذي جلد 2 صفحہ 391
10	ابن قیم	حکام أهل الذمة 3/1271
11	ابن جوزی	غریب الحدیث 1/469
12	امام نووی	المجموع 1/439
13	امام سیوطی	مرقاۃ الصعود 1/128
14	ابن عبد الھادی	المحرر 114
15	ضیاء الدین المقدسی	السنن والأحکام 1/133
16	حافظ ابن حجر عسقلانی	بلوغ المرام بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

17	امام ذھبی	تلخیص المستدرک 1/169
18	امام شوکانی	(نیل الاوطار (جلد 1 صفحہ 480
19	امیر الصنعانی	سبل السلام 1/173
20	ابو الحسن السندی	حاشیہ مسند احمد 1/279
21	**عبد الرحمٰن مبارکپوری**	(تحفۃ الاحوذی (جلد 1 صفحہ 355
22	عبد المالک دھیش	جامع المسانید ابن کثیر 1/623
23	عبد المنان نور پوری	تنویر الافہام فی حل عربیہ

نوٹ : سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ جو اس روایت کے راوی ہیں انہوں نے بھی بتا دیا ہے کہ یہاں التساخین سے **الخفاف (یعنی چمڑے والے موزے) مراد ہیں** اور اصول ہے کہ راوی اپنی روایت کے بارے بہتر جانتا ہے

سنن أبي بكر الأثرم (صفحہ 232)

ان ائمہ محدثین کو عربی آتی تھی یہ عربی لغت سے اچھی طرح واقف تھے

قابل غور بات یہ ہے کہ کوئی بھی محدث اس روایت کو جوربین (جرابوں) کے باب میں نہیں لایا حالانکہ انہوں نے جوربین کے باب قائم کیے ہیں جن میں وہ جوربین کی ضعیف احادیث لائے ہیں

بلکہ بعض محدث اس روایت کو خفین (چمڑے والے موزے) کے باب میں لائے ہیں

جیسا کہ محدث عبداللہ بن احمد بن حنبل: المسائل اور امام بغوی: شرح السنہ اور حافظ ابن حجر عسقلانی: بلوغ المرام

جوربین (جرابوں) والی ضعیف روایات کی تحقیق کے لئے دیکھیئے اہل حدیث عالم کی کتاب جرابوں پر مسح عبدالرشید انصاری اور تحفۃ الاحوذی عبدالرحمن مبارک پوری

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے ایڑھیاں نہیں دھوئی تھیں تو فرمایا: خشک ایڑھیوں کے لئے جہنم کی آگ کا عذاب ہے

صحیح مسلم حدیث نمبر: 242

بھائیو اس حدیث میں تو ایڑھیاں خشک ہونے پر آگ کا عذاب ہے جبکہ جرابوں پر مسح کرنے سے پورا پاؤں ہی خشک رہ جاتا ہے

بعض لوگ کہتے ہیں کہ جرابوں پر مسح کرنے میں امت کے لئے آسانی ہے

تو پھر بھائیو کوئی ایسی دلیل ڈھونڈو جس سے وضو ہی نہ کرنا پڑے اور گرمیوں میں روزے نہ رکھنے پڑیں

شیعہ پاؤں پر مسح کے قائل ہیں یہ آسانی آپ کو کیوں قبول نہیں؟

مرنے سے پہلے اے مسلماں کرلے اس پر غور، بابوں کا خدا اور ہے اور کتابوں کا خدا اور